

نماز کا اعجاز

نفسیات واجتماعیات کا امریکی ماہر ڈینس مکھتا ہے۔

”جملہ موزین کہتے ہیں کہ اسلام کو جو حیرت انگیز کامیابی دنیا کے مسخر کر لینے میں ہوئی وہ اس ابناء پر ہوئی کہ اس نے اپنے حلقہ میں زبردست وحدت و تنظیم پیدا کر دی تھی لیکن خود یہ معجزہ کیونکر ممکن ہوا، اسے کوئی نہیں کھوتا۔ اس میں ذرا شبہ نہیں کہ اسکا بڑا اور نہایت موثر ذریعہ نماز تھی۔ روزانہ پنجوقتہ نمازیں، مومنین کہیں بھی ہوں، خواہ جنگل بیابان میں اکیلے ہوں یا گنجان شہروں کے بڑے بڑے جموں کے درمیان سب کے سب کا مکہ کی طرف رخ کر کے رکوع و سجود کرنا، خدا کی عبادت اور رسول کی تصدیق کا اقرار اسی ایک عبارت میں کرنا اس منظر کا نہایت گہرا اثر تاشائیوں تک پر پڑتا ہے۔ اور ایک مشترک عبادت و تصدیق کے واسطے سے اہل ایمان کے قلوب کی شیرازہ بندی کا نفسیاتی اثر حقیقتہً نہایت عظیم الشان ہوتا ہے۔ محمد (صلعم) پہلے شخص ہیں جنہوں نے نظم و وحدت کے باب میں، نماز باجماعت کی حیرت انگیز قوت کا احسا کیا۔ اور اس میں ذرا بھی شبہ نہیں کہ اسلام کی طاقت اسی نماز پنجگانہ کی شدید پابندی کا نتیجہ ہے۔ مساکین کو صدقہ (زکوٰۃ) دینا بھی مواخات کی ترقی و اشاعت میں بہت معین ہوا۔ (ترجمہ جذبہ بطور بنیاد تمدن ۱۹۵۵ء)

نماز اور نماز باجماعت کی اس حیرت انگیز قوت، اس اعجازی اثر کا بیان کس کی زبان سے ہوا ہے؟ کسی مولوی کی نہیں۔ ایک کھلے ہوئے بیگانہ اسلام، فاضل عصر و محقق نفسیات کی زبان سے۔ ”ترقی قوم کی فکر میں شب و روز گھلے جانے والے بے نماز و جوان اب بھی کوئی سبق نہ لیں گے؟“ (صدق لکھنؤ)

قوم مسلم سے خطاب

(حافظ محمد یونس صاحب انصاری حافظ مبارکپوری)

تلبے سوئیگی تو اے قوم اب بیدار ہو
خاک میں یوں مل رہی ہے عزت و حثمت تری
چاہِ ذلت سے نکلنے کی تو اپنی فکر کر
ناس کر ڈالا خزاں نے گلشنِ اسلام کو
تھے کبھی محمود جس نے سے ترے اسلافِ دین
غیر مسلم قوم پر چھا جائے تیرا دبدبہ
سلک میں تنظیم کی ہو جا منظم قوم تو

خواب غفلت سے خدا کی واسطے ہشیار ہو
اب سنبھل ہشیار ہو مت تو ذلیل و خوار ہو
اوج کے زینہ پہ چڑھنے کیلئے تیار ہو
پھر سعی اکبار کر کہ یہ چمن گلزار ہو
تو بھی اس بادہ سے مسلم مت ہو سرشار ہو
رعب فاروقی ہو سید اللہ کی تلوار ہو
تاکہ آسانی سے ہر مشکل کا بیڑا پار ہو

دست بستہ حافظِ احقر کی ہے یہ التجا
خدمتِ دین کیلئے اے قوم تو تیار ہو